National Officers ACADEMY
The Largest CSS Preparatory Institute in Pakistan

Final Mock/ Test Series CSS-2026
January 2026
Islamic Studies
*****

INSTRUCTIONS

SOLVE *any* ***Four*** *questions from the following,* ***ALLOCATE*** *40 minutes to each question,* ***ANSWER*** *all parts of the question,* ***ASSIGN*** *proportionate weightage to each part, Each question carries* ***TWENTY*** *marks.*

Final Test – Full Course

1. Describe the basic beliefs of Islam in general and the doctrine of Akharat in particular. How Islam reforms the life of an individual and society through them.
2. Explain the concept of Salat (Prayers). How it impacts the social, moral and Spiritual life of an individual.
3. Explain how Islam recognized the dignity of human specially Women. Describe what efforts have been adopted to maintain it.
4. Islam gives a living and dynamic perception of civilization. Elucidate
5. Ijtihad can play an important role in the establishment of Muslim Ummah and the making of Humanity. Discuss.
6. Describe the social responsibilities of state in Islam. Describe the social system of Islam, can help to address the problems of modern civilization.
7. Write Short Note on any two of the following:
   a. Structure of Governance (Shura, Legislation, Sources of Islamic Law) in Islam
   b. Importance of Education in Islam

URDU VERSION

1. اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور اخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام ان کے ذریعے فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح کیسے کرتا ہے۔
2. نماز کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔
3. وضاحت کریں کہ اسلام نے انسانی بالخصوص خواتین کے وقار کو کس طرح تسلیم کیا ہے۔ بیان کریں کہ اسے برقرار رکھنے کے لیے کیا کوششیں کی گئی ہیں۔
4. اسلام تہذیب کا ایک زندہ اور متحرک تصور دیتا ہے۔ واضح کریں۔
5. امت مسلمہ کے قیام اور انسانیت کی تشکیل میں اجتہاد اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ بحث کریں۔
6. اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔ اسلام کا معاشرتی نظام جدید تہذیب کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتا ہے۔
7. درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیں:
اسلام میں حکومت کا ڈھانچہ (شوریٰ، قانون سازی، اسلامی قانون کے ذرائع)
اسلام میں تعلیم کی اہمیت

*****

"با آرزوی موفقیت"
(ba arezuy -e-movafaghiyat)

CamScanner

- Use Only Black or Blue Color
- Start New Question from the end of Earlier Answer.
- Extra Attempted Questions, Wrong Stapled Paper, Paper without Candidates Details, or any Comment/Objection by Invigilator wouldn't be entertained for checking

Start From Here

سوال نمبر 1 ۔

جواب ۔

تعارف :

اسلام کے بنیادی عقائد جن میں توحید، آخرت ختم نبوت کا عقیدہ شامل ہے۔ یہ تینوں عقائد اسلام کی عمارت کی بنیاد ہیں۔ ان میں سے کوئی عقیدہ اگر کوئی مسلمان چھوڑ دے یا اس کا منکر ہو جائے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ توحید سے مراد اللہ کو ایک ماننا اور جاننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ عقیدہ آخرت سے مراد یہ عقیدہ رکھنا یہ دنیا عارضی ہے اور اس کے بعد سب نے مر کر دوبارہ زندہ ہونا ہے اور اللہ کے حضور اپنے اعمال کا جواب دینا ہے اور اس کے نتیجے کے بعد ہماری سزا اور جزا کا فیصلہ ہونا ہے۔ اور عقیدہ ختم نبوت سے مراد حضورؐ آخری نبیؐ ہیں آپؐ کے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ نبی۔

عقیدہ توحید:

عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو ایک مانتا اور ایک جانتا کے ہیں۔ قرآن میں اللہ خود فرماتا ہے۔

"کہو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ اُس کی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ اُس کا کوئی ہمسر ہے"

سورۃ اخلاص

جو شخص بھی قرآن کے اس واضح پیغام کے بعد اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایک خدا کا یقین کرنا سب مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے۔

عقیدہ ختمِ نبوت:

عقیدہ ختمِ نبوت سے مراد حضورؐ کو ماننا کہ آپؐ آخری نبیؐ اور رسولؐ ہیں نہ آپؐ کے بعد کوئی نبی ہے۔ آپؐ کے اوپر رسالت بند کر دی گئی ہے۔ آپؐ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لیے مثال ہیں۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔

میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث

عقیدہ ختمِ نبوت ہر مسلمان کے عقیدہ کا بنیادی جز ہے
اور اگر کوئی اس سے انکار کرے اور کسی کو نبی ٹھرائے
وہ گمراہ ہے۔ آپؐ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا

"بنی اسرائیل کے انبیاء جب وفات پاتے تھے تو اُن
کے بعد اگلا نبی اُن کا جانشین ہوتا تھا۔ مگر میرے
بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ صرف خلفاء ہونگیں۔"

حدیث۔

عقیدہ آخرت:

عقیدہ آخرت مسلمانوں کا
بنیادی عقیدہ ہے جس کا مطلب یہ دنیا عارضی
ہے۔ اور ہم سب نے فوت ہو جانا ہے۔ قبر میں
جانا ہے اور پھر ہم سب دوبارہ اٹھائے جائے
گیں۔ ہمارا حساب ہوگا جو کچھ ہم نے اس دنیا
میں کیا۔ ہمیں ہمارے اعمال کا پورا صلہ
ملے گا۔ جزا اور سزا کا فیصلہ ہوگا۔ اور جنت
اور دوزخ میں بھیجے جائے گیں اور وہاں کی زندگی
ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ہوگی۔

اور پھر وہ سوال کرنے لگا کہ کون ہے جو ان
ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب وہ بوسیدہ ہو
جائے گی؟

قرآن۔

جو لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ انسان کی گلی ہوئی ہڈیاں کیسے زندہ ہوگیں تو قرآن اُس کا جواب دیتا ہے۔

"اور یقیناً وہ ہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا۔"

(قرآن)۔

انسان ~~سے~~ سے جب تک 5 سوالوں کا جواب نہ لیا جائے گا جب تک اُسے جنت یا دوزخ میں نہ بھیجا جائے گا۔

"ابن آدم کے پاؤں ہلنے نہ پائیں گیں جب تک اُس سے پانچ چیزوں کا حساب نہ لیا جائے گا۔

1- عمر کہاں گزاری؟

2- جوانی، شباب کا وقت کہاں گزارا؟

3= مال کہاں سے کمایا؟

4= مال کہاں پر خرچ کیا؟

5= اور جو علم حاصل کیا اُس پر عمل کتنا کیا۔"

(حدیث)

آخرت ایک بہت سخت امتحان کا نام ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اِس کی تیاری کرے - یہ دنیا کی زندگی تو عارضی ہے۔

اسلام کے بنیادی عقائد کس طرح سے انفرادی اور اجتماعی زندگی کی اصلاح کرتے ہیں۔

۱- دنیا کی محبت اور لالچ کا خاتمہ۔

جب انسان کو یہ پتا چل جاتا ہے کہ یہ دنیا کی زندگی دھوکہ ہے۔ تو اُس کی دنیا کی محبت اور لالچ ختم ہو جاتی ہے۔

2- آخرت کی تیاری کی فکر۔

انسان آخرت کی تیاری کرتا ہے۔ نیک اعمال کرتا ہے۔ اُس دنیا کا سامان تیار کرتا ہے جہاں اُس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے۔

3- زکوٰۃ اور صدقہ بڑھا دینا جس سے معاشرے میں غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

انسان اُس دنیا میں اعمال کی صورت میں سامان بھیجنا شروع کر دیتا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقہ کرتا ہے۔ جس سے معاشرے میں غربت کم ہوتی ہے۔

4- معاشرے میں انصاف بڑھ جانا۔

انسان اس دنیا میں انصاف کرتا ہے۔ کسی کے اوپر ظلم نہیں کرتا۔

5- حرام کمائی سے بچنا۔

انسان حرام اور ناجائز طریقے سے کمائی گئی رقم سے بچتا ہے۔ اور حلال طریقے سے روزگار تلاش کرتا ہے۔

6- در در کا سوالی نہیں بنتا - خدا کے در کا سوالی بنتا ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے۔
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات۔

انسان اپنا مرکز اللہ کو دکھتا ہے اور صرف اُس سے مانگتا ہے۔

خلاصہ:

اسلام کے بنیادی عقائد نہ صرف فرد بلکہ پوری امت اور معاشرے کی ~~اصلا~~ اصلاح کرتے ہیں۔ اور ایک مکمل ضابطہ حیات دیتے ہیں جس پر عمل پیرا ہو کر کوئی بھی انسان، اور معاشرہ حلال، سکون اور رب کی رضا والی زندگی گزار سکتا ہے۔ اور اگر انسان اسلامی عقائد میں سے کسی ایک سے بھی منکر ہوتا ہے۔ تو وہ دائرہ اسلام سے باہر ہے اور وہ گمراہ ہے۔

جواب -

تعارف :

اسلام وہ دین ہے جو سب سے زیادہ انسانیت کا درس دیتا ہے۔ اس کے حوالے سے بے شمار حقوق دلوائے گئے۔ اور انسانی وقار کو قائم رکھنے اُس کی عزت کرنے کا درس دیتا ہے۔ خاص طور خواتین کو۔ اسلام وہ دین ہے جس نے عورت کو زندگی کا حق دیا اور اُس کو زندگی کے ہر شعبے میں حقوق دے تاکہ وہ بھی عام لوگوں کی طرح زندگی کے ہر شعبے میں شریک ہو سکے۔

انسانی وقار -

اسلام نے انسانی وقار کو قائم رکھنے اُس کی عزت کرنے اور تحفظ کرنے کا درس دیا ہے۔ اور اُس کو پامال کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔

انسان کے مال، جان اور عزت کا تحفظ -

اسلام نے کسی بھی مسلمان کو اُس کے مال اور

Sheet No.
NATIONAL OFFICERS ACADEMY NOA CSS LAHORE CAMPUS

جان اور عزت کا بھرپور تحفظ دیا ہے۔ اور اس کو پامال کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔

"اور تم پر ایک دوسرے کا مال، جان، اور عزت حرام ہے۔"

"اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔"

خواتین کا وقار۔

اسلام نے خواتین کے وقار کو مکمل تحفظ دیا ہے۔ اور اسے اجازت دی ہے کہ وہ زندگی کے ہر شعبے میں شرکت کرنے کی اجازت دی ہے

زندگی کا تحفظ۔

اسلام نے عورت کو زندگی کا تحفظ دیا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عورت کو حقوق حاصل نہ تھے۔ بیٹی کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔

"اور جب ان کو بیٹی کے پیدا ہونے کا بتایا جاتا تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا اور غم و غصے سے بھر جاتا۔"

قرآن۔

اسلام نے عورت کو زندگی کا حق دلوایا اور اس کو رحمت کا درجہ دیا۔
حضورؐ کا ارشاد ہے۔
جس نے اپنی بیٹی کی پرورش کی اُسے تعلیم دلوائی اور اس کی شادی کی تو کل قیامت کے روز وہ میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں (دو انگلیاں جوڑ کر اشارہ کیا)۔
(حدیث)

تعلیم کا حق۔

زمانہ جاہلیت میں عورت کو تعلیم کا حق بھی میسر نہ تھا۔ آپؐ نے عورت کو بھی مردوں کی طرح تعلیم کا حق دلوایا۔

علم کی طلب ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
حدیث

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔
قرآن

حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے یہ جہاں سے ملے اسے اپنا لو۔
حدیث

Sheet No. ....
NATIONAL OFFICERS ACADEMY NOA CSS LAHORE CAMPUS

عورت کے لیے حقِ وراثت۔

اسلام نے عورت کو وراثت کا حق دلوایا۔ اس سے پہلے عورت کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا تھا۔ اور اس کا حق کھالیا جایا کرتا تھا۔

"اور بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے۔"

قرآن۔

عورت کو سماجی کام کرنے کی اجازت۔

عورت کو سیاسی اور سماجی کام کرنے کی اجازت دی گئی۔ کہ وہ عزت کے ساتھ گھر میں بھی رہ سکتی ہیں۔ اور باہر جا کر سیاست اور سماجی کاموں میں بھی حصہ لے سکتی۔

عورتیں مردوں کی شریک ہیں۔

حدیث۔

عورتیں اب سیاست میں بھی حصہ لے رہی ہیں اور فلاحی کام بھی کر رہی ہیں۔ اور یہ سب آخر آزادی عورت کو اسلام نے دی ہے۔

CS CamScanner

عورت کو کمانے کی اجازت۔

اسلام نے اجازت دی ہے کہ
عورت محنت کر کے حلال روزی کما سکتی ہے۔ اور
معاشرے میں عزت کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہے۔

"مردوں کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے اور
عورتوں کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے۔"

خلاصہ:

اسلام نے انسانی وقار کو محفوظ کیا
ہے۔ اور اس کے جان، مال، عزت کی حفاظت
کرنے اور عزت دینے کا درس دیا ہے۔ اور
بالخصوص اسلام نے عورت کو حق دیے اور
اس کے وقار کو تقویت بخشی۔ اسلام سے
پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت کو حقوق
حاصل نہ تھے اسلام نے عورت کو زندگی کا
حق دلوایا۔ اور اس مختلف صورتوں میں
چاہے وہ بیٹی ہو یا بہن، بیوی ہو یا ماں
ہر جگہ عزت دی۔ اور اس نے وراثت کا
حق دیا۔ اس کو حق دلوایا کہ وہ بھی مسلمان
مردوں کی طرح عزت کے ساتھ سیاسی، سماجی
اور معاشی کاموں میں حصہ لے سکتی ہے۔

NOA CSS
LAHORE CAMPUS

س 2 = نماز -

جواب -

تعارف :

دین اسلام کے پانچ ستون ہیں جن میں سے نماز اُس کا بنیادی رکن ہے۔ یہ وہ عمل ہے۔ جو انسان کو خدا کے قریب لے جاتا ہے۔ اور قرب کا ذریعہ بنتا ہے۔ اور انسان اللہ کے حضور پیش ہوکر اپنے بندہ ہونے کا اعتراف کرتا ہے۔ اور رب کی عبادت کرتا ہے۔ نماز نہ صرف ایک عبادت ہے۔ بلکہ نماز کے روحانی اثرات بھی ہیں۔ جو کہ ایک انسان کی انفرادی اور معاشرہ کے اوپر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

نماز کا تصور :

نماز مسلمانوں پر شب معراج پر ملا گیا ایک تحفہ ہے۔ ہر مسلمان، عاقل و بالغ پر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اور اُس کے علاوہ نفلی نمازیں بھی ہیں جن کے پڑھنے کے اپنے فضائل اور ثواب ہے مگر ان کے نہ پڑھنے پر گناہ نہیں۔

نماز کے بارے میں قرآن میں مختلف جگہوں پر ارشاد اور تاکید کی گئی ہے۔

"نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔"
(قرآن)

حضورؐ کا نماز قائم کرنے بارے میں شدید حکم ہے۔ اور آپؐ نے فرمایا۔

"نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔" حدیث

حضورؐ نے دنیا سے پردہ فرماتے ہوئے بھی نماز کی تلقین فرمائی۔
"نماز قائم کرنا اور اپنے ماتحتوں پر ظلم نہ کرنا۔" حدیث۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔
کہ جب میرا جی چاہتا ہے کہ میں اللہ سے بات کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں اور جب میرا جی چاہتا ہے کہ اللہ مجھ سے بات کرے تو میں قرآن پڑھتا ہوں۔

گویا مسلمان جب نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے رب

سے بات کر دیا ہوتا ہے۔

نماز کے سماجی، اخلاقی، اور روحانی زندگی پر اثرات۔

1۔ برائیوں سے اجتناب۔

جب مسلمان نماز پڑھتا ہے تو گناہوں اور برائیوں سے دور رہا کرتا ہے اور نیک اعمال پر توجہ دیتا ہے۔

2۔ روحانی پاکیزگی۔

جب انسان نماز ادا کرتا ہے تو وہ پانچ وقت مسجد جاتا ہے۔ اور اُسے اللہ کے گھر میں جا کر روحانی سکون حاصل ہوتا ہے۔

3۔ اخلاق کا بڑھ جانا۔

جب مسلمان نماز ادا کرتا ہے تو وہ برائیوں سے اجتناب کرتا ہے۔ اور اخلاق سے پیش آتا ہے۔

4۔ یک جا ہو جانا ایک امام کے پیچھے۔

جب انسان مسجد جا کر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو اطاعت امیر کا تصور اُبھرتا ہے۔

5- وقت کی پابندی -

انسان کے اندر وقت کی پابندی جیسی عادت پیدا ہوتی ہے۔ جو اُس کی زندگی کو نظم و ضبط کا پابند بنا دیتی ہیں۔

6- پاکیزگی کا خیال -

جب انسان کا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اُس نے نماز ادا کرنی ہے تو وہ پاکیزگی کا خاص خیال رکھتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں۔ صفائی نصف ایمان ہے۔

09

خلاصہ -

نماز اسلام کے بنیادی ستونوں میں سے ایک اہم بنیادی ستون ہے۔ جس کی پابندی اور قائم کرنے کا حوالہ قرآن اور حدیث میں ملتا ہے۔ اور اُس کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر سخت سزا کا حکم بھی ہے۔ جب انسان نماز قائم کرتا ہے۔ تو اُس کی زندگی میں سکون، نظم و ضبط اطاعتِ امیر جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور معاشرہ کے اوپر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اور یہ خدا کے قرب کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ انسان دن میں پانچ بار رب کے حضور خشوع اور خضوع کے ساتھ پیش ہوتا ہے۔

CamScanner

س 6۔

جواب ۔

تعارف :

اسلام کا سماجی نظام زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی فراہم کرتا ہے ۔ اور کسی بھی ریاست کے لیے راست فراہم کرتا ہے کہ وہ اسے اپنا کر کر معاشرہ کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر سکیں اسلام کا معاشی اور سیاسی اور سماجی نظام جدید کے ہر مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور ہر مسئلہ کو بیان اور اس کا حل پیش کرتا ہے ۔ اور یہ نظام نہ صرف آج بلکہ ہر آنے والے وقت، نسل، ریاست کی رہنمائی کرتا ہے۔

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریاں :

جان اور مال کا تحفظ فراہم کرنا ۔

اسلام کا نظام ریاست میں رہنے والے ہر انسان کی جان، مال اور عزت کا تحفظ فراہم کرنے کا درس دیتا ہے۔

2- انصاف کی فراہمی۔

ریاست کی ذمہ داریوں میں سب سے اہم ذمہ داری انصاف فراہم کرنا ہے۔ کیونکہ جس معاشرے میں انصاف کی فراہمی نہ ہو وہ انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

حکومت کفر کے ساتھ تو چل سکتی ہے مگر ظلم کے ساتھ نہیں۔

حضرت علی۔

احتساب کا ہونا۔

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ احتساب میں شفافیت کا معیار اپنائے اور ہر کسی کو قانون کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے۔

"اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا۔"

حدیث۔

اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔ خواہ وہ وقت کا حکمران ہی کیوں نہ ہو۔

وقت کے حکمران کا اپنی رعایا کے بارے میں علم ہونا۔

وقت کے حکمران کی ذمہ داری ہے کہ اس کو اپنی رعایا کے حال کا علم ہو۔ وہ غافل نہ ہوں اور ان کی خدمت کے لیے کوشش میں لگا رہے۔

"اگر دریا فرات کے کنارے کتا بھی بھوکا مرے گا تو قیامت کے دن عمر اس کا بھی جواب دہ ہے"
حضرت عمرؓ

حضرت عمر راتوں کو گشت فرمایا کرتے تھے اور اپنی رعایا کے بارے میں علم رکھتے تھے۔

جدید تہذیب کے مسائل کا حل اسلامی معاشرتی نظام کے ذریعے۔

1 • وہ مسائل جن پر امت اختلاف کا شکار ہے اس پر اس کے حل پر اجماع کیا جائے۔

2 • وہ مسائل جو جدید دور میں پیدا ہو رہے ہیں اور ان کے بارے میں قرآن و حدیث کی مدد سے اجتہاد کیا جائے۔

3 • معاشرے میں قانون سب کے لیے برابر ہو۔

4 • ہر انسان کو فوری اور صحیح انصاف فراہم کیا جائے۔

5 • انتہا پسندی کو روکنے کے لیے پالیسی بنائی جائے۔

6 • ہر انسان کو تعلیم اور صحت کی سہولت مفت فراہم کی جائے۔

7 • روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔

8 • ہر عنوانی ختم کی جائے اور احتساب کے عمل میں شفافیت لائی جائے۔

خلاصہ:

اسلام کا سماجی نظام ریاست کے نظام کو چلانے کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور جدید دور کے مسائل کو حل کرنے کیلیے مکمل طاقت رکھتا ہے۔ اسلامی نظام ہر آنے والے دور میں ہر مسئلے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اور انسانی فلاح و بہبود کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر ریاستیں اس کو مکمل طور پر اپنائیں تو وہ اچھے سے ریاستی نظام چلا سکتی ہیں۔